افضل الدعاء الحمد للہ

مناجات

بدرگاہ قاضی الحا

مع

قصائد

از بندہ مسکین سید محی الدین شوق غفر اللہ ذنوبہ

مطبوعہ قاسم پریس واقع چنچل گوڑ حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد سب تیرے لئے ہے اے خدا
تونے ہمکو خلعت ہستی دیا

تو ہے رازق تو ہے رب العالمین
ہے ترا خوان کرم ساری زمین

تو ہے رحمن اور رحیم اے کردگار
ہے تری رحمت کا دریا بے کنار

تو ہے بیشک مالک روز جزا
تیری ہی طاعت کرین ہم اے خدا

تو ہے بالتحقیق ہر شئے پر قدیر
تجھہ سے ہی مانگین مدد ہم اے نصیر

راہ سیدھی ہمکو اے ہادی بتا
تا کہ ہم حاصل کرین تیری رضا

راہ پر اون لوگون کی ہمکو چلا
جنکو تونے نعمتین کی ہین عطا

راستہ اون کا نہ بتلا ہمکو رب
جن پہ نازل ہو گیا تیرا غضب

راہ گمراہان سے بھی ہمکو بچا
کر قبول اے رب ہماری یہ دعا

حال اپنا کیا کہون تو ہے خبیر
کیا بتاؤن درد دل تو ہے بصیر

عمر بھر مین بند عصیان مین رہا
دام مکر نفس و شیطان مین رہا

رات دن شغل معاصی مین رہا
امر سے غافل مناہی مین رہا

معصیت مین صرف کرکے عمر سب
منفعل در پر ترے آیا ہون اب

رحم میرے حال پر کر اے کریم
مین ہون مجرم ہے مری حالت سقیم

شرم عصیان سے ہوا ہون آب آب — رحم کر رحمت ہی تیری بے حساب

درد عصیان سے ہوا ہے دل ملول — اے مرے تواب کر توبہ قبول

کیون نہو امید بخشش یا عفو — تیرا ہی ارشاد ہے لاتقنطو

عام ہے ہم مومنون کو یہہ نوید — وہ ہے عاصی جو ہو تجھسے نا امید

نفس و شیطان راہزن میرے ہوئے — رہبری تیری ہی رحمت اب کرے

تو مدد کر تو ہو میرا دستگیر — برسر کین مجھہ سے ہے نفس شریر

تو ہے قادر نفس کو مغلوب کر — یہ ہے دشمن اسپہ دے فتح و ظفر

جرم میرا بخش تو غفار ہے — ڈھانپ میرا عیب تو ستار ہے

درگذر کر جرم سے میرے حلیم — کھول دے مجھپر در رحمت رحیم

اک نگاہ لطف اس عاصی پہ کر — چھوڑ کر اس در کو مین جاؤن کدھر

ہو اگر تیرے کرم کی اک نگاہ — کوہ عصیان ہو مثال برگ کاہ

ہو اگر تابان ترا مہر کرم — ظلمت عصیان ہو سر تا سر عدم

ابر تیرے لطف کا برسے اگر — کیا رہے گرد معاصی کا اثر

موج زن ہو گر ترا بحر عطا — حکم مین نیکی کے ہو میری خطا

جوش ہو رحمت کو تیری گر جلیل — آتش دوزخ ہو گلزار خلیل

مہر تیری گر ہو مجھہ پر ذو المنن — شام غربت میری ہو صبح وطن

آگیا ہے بحر عصیان جوش پر — اب مری کشتی کو ہے ہر دم خطر

اے خدا گر تو ہوا وسکا ناخدا — ایک دم مین پار ہو بیڑا مرا

رکھہ رسول پاک کا مجکو مطیع — تاکہ وہ ہون حشر مین میرے شفیع

تو ہے اول کر مری دنیا سعید | تو ہے آخر کر مری عقبیٰ سعید

رکہہ مجہے دونون جہان مین ارجمند | تو ہے رافع کر مراتبہ بلند

تو نے مجکو صورت انسان تو دی | کر عطا سیرت بہی مجہے انسان کی

تو ہے ظاہر کر دے میرے تن کو پاک | عشق مین تیرے مرا سینہ ہو چاک

تو ہے باطن کر مرے دلکو درست | رکہہ عبادت مین ہمیشہ تن کو چست

دل کو میرے کر منور تو ہے نور | زنگ عصیان کر اس آئینہ سی دور

تو ہے جامع جمع خاطر دے مجہے | تو ہے مانع باز رکہہ عصیان سے

فکر دنیا سے رہے دل کو فراغ | ذکر مین تیرے رہے دل باغ باغ

جسم طاعت مین تری ہر دم رہے | گردن تسلیم پیہم خم رہے

قلب کو میرے حسد سے پاک کر | راہ مین نیکون کی مجکو خاک کر

پاک رکہہ کذب اور غیبت سے زبان | تا نہو ایمان کو میرے زیان

دے شکم کو اے خدا قوت حلال | اور زبان کو کر عطا صدق مقال

چشم حق بین کر عطا رب غنی | اے خدا دکہلا نہ تو نادیدنی

اے غنی کر دے غنی دل کو مرے | اے ملک گنج قناعت دے مجہے

دے مجہے اے مالک پست و بلند | عقل دور اندیش طبع حق پسند

تو صمد ہے تو جہان کا کارساز | رکہہ مجہے اہل جہان سے بے نیاز

رکہہ مجہے راحت مین شاکر ای شکور | رنج مین رکہہ مجہکو صابر اے صبور

کارساز بیکسان رب جلیل | بہر روزی کر نہ مجکو تو ذلیل

تو ہے ہر ذی روح کا روزی رسان | میزبان تو میہمان سارا جہان

مجکو اے رزاق رکھہ صبح و مسا — اپنے خوان لطف سے زلہ ربا

خیر ہو جس امر مین میرے لئے — اوسکی دے توفیق اپنے فضل سے

تو ہے شافی رکھہ تو مجکو تندرست — تا رہون مین بندگی مین تیری چست

تو ہے واحد شرک سے مجکو بچا — رکھہ مجھے توحید پر قائم سدا

اے میرے مولا مرے مشکلکشا — جان کنی ہو سہل بہر مرتضے

جبکہ نکلے جان تن سے اے خدا — دل مین میرے نور ہو ایمان کا

ہند مین مجکو نکر یا رب ہلاک — خاک یثرب مین ملا دے میری خاک

سن مری فریاد اے رب سمیع — تو ہے واسع قبر میری کر وسیع

اے خدا عزت ہے میری تیرے ہاتھ — حشر میرا کیجیو نیکون کے ساتھ

تو ہے مومن تو پناہ بیکسان — آتش دوزخ سے دے مجکو امان

گرچہ ہون دوزخ کے لائق اے خدا — نعمتین جنت کی کر مجکو عطا

کیجیو مجکو خدا اے ذو الجلال — دمبدم دیدار سے اپنے نہال

سب ہین فانی اور باقی تو ہے ایک — رکھہ جہانمین مجھسے باقی نام نیک

واسطے اپنے حبیب پاک کے — اے ودود اپنی محبت مجکو دے

پھر یار غار حضرت مصطفے — کر مرا ایمان کامل اے خدا

واسطے فاروق اعظم کے صمد — دیجیو مجکو تمیز نیک و بد

پھر عثمان غنی کان حیا — غیرت اسلام کر مجکو عطا

باب علم مصطفے کے واسطے — نور عرفان کر عطا دل کو مرے

اور بحق حضرت خیر النسا — خاتمہ میرا ہو بالخیر اے خدا

واسطے سبطین کے اے ذوالمنن — دے مجھے توفیق اعمال حسن

اور بحق حرمت آل نبیؐ — رکھہ الہی حشر مین عزت مری

پھر قطب دو جہان غوث الورا — دستگیری میری کیجو اے خدا

فکر سے دنیا کی دے مجکو فراغ — کر مرے ایمان کا روشن چراغ

بخش دے مان باپ کو میرے کریم — رحم کر اُستاد پر میرے رحیم

دے مری اولاد کو طول حیات — کر تو اونکو باقیات صالحات

اور عزیزون کو مرے اے کارساز — نعمت دارین سے کر سرفراز

کر بھلا سب مومنونکا اے خدا — کافرون پر ہو اونہین نصرت عطا

قوم مین اسلام کی دے اتفاق — دور کر اس قوم سے عیب نفاق

خوش رہین یارب امیر المومنین — خادم الحرمین فخر المسلمین

رکھہ سلامت شاہ آصف کو صمد — خوش رہین وہ ہر بلا ہو اونکی رد

ہو دعاے شوق یارب مستجاب — بہر ختم المرسلین رحمت مآب

قصائد

خدا کے ذکر مین سارا جہان ہے
یہ نام پاک ورد ہر زبان ہے

چہکتی کب ہے شاخ گل پہ بلبل
اوسیکے ذکر مین تسبیح خوان ہے

اوسی کے ذکر مین ہے دلکو راحت
اوسیکے ذکر مین آرام جان ہے

مسلم ہے اوسیکو بادشاہی
اوسیکا حکم عالم مین روان ہے

اوسی نے مہر ومہ پیدا کیے ہین
اوسی کے لطف سے روشن جہان ہے

ہے سب پر عام اوسکا خوان احسان
جہان ہے میہمان وہ میزبان ہے

وہ زندہ ہے جہان ہے اوس سے زندہ
جہان ہے جسم وہ جان جہان ہے

نگاہ لطف اوس جان جہان کی
مسیحائے دل مردہ دلان ہے

نہین جاتا کوئی اس در سے مایوس
در رحمت کشادہ ہر زمان ہے

گدا ہین اوس جگہ شاہان عالم
در رحمت کا اوسکے یہ نشان ہے

سجاؤ شوق تم در پر کسی کے
تمہین کافی خدائے مہربان ہے

یہان ذکر شہ والاحسب ہے
مؤدب بیٹھئے جائے ادب ہے

برستے ہین یہان انوار رحمت
یہ محفل محفلون مین منتخب ہے

بہار آئی ہے اب باغ جہان مین
جدہر دیکھو ادہر جوش طرب ہے

کہلے ہین گل چہکتی ہین عنادل
خوشی سے اک جہان معمور اب ہے

محمد مصطفیٰ پیدا ہوئے ہین — مبارک ہو خوشی کا وقت اب ہے

منور کیون نہو دل سامعین کا — زبان پر میری ذکر نور رب ہے

کرون تعریف کیا اپنے نبیؐ کی — وجود پاک رحمت کا سبب ہے

حسینان جہان ہین اوسپہ شیدا — حسین یوسف سے وہ ماہ عرب ہے

دکہائیگا یہی جنت کا گلزار — یہ داغ الفت محبوب رب ہے

جدائی سے تری اے بحر خوبی — مرا دل ماہیٔ بے آب اب ہے

بلالے مجکو اپنے آستان پر — مرا دل ہند سے رخصت طلب ہے

مرے اعضا ہوئے ہین میرے دشمن — مدد کیجو مدد کا وقت اب ہے

خبر لے شوق کی رشک مسیحا
جدائی سے تری وہ جان بلب ہے

عین ایمان ہے محبت احمد مختار کی — کیون نہو مومن کو الفت اوس شہ ابرار کی

ہے تمنا مجکو کوئے احمد مختار کی — عندلیب زار کو ہے آرزو گلزار کی

شہپر جبریل کا لادے کوئی مجکو قلم — نعت لکھنی ہے مجھے اک عرش کی سرکار کی

مدح جسکی کی خدائے پاک نے قرآن ہین — نعت کس سے ہو سکے اوس سید ابرار کی

ہاتہہ باندہے یہان کہڑے ہین بادشاہان جہان — شان و شوکت کیا کہون شاہا تری دربار کی

رشک گوہر ہے تری ہر بات اے بحر کرم — کیا حقیقت تیرے آگے ابر گوہر بار کی

حضرت موسیٰ بناتے سرمہ اپنی چشم کا — ملتی گر خاک قدم اوس معدن انوار کی

بہولجاتی ماہ کنعان کو زلیخا مثل خواب — دیکہتی گر اک تجلی آپ کے رخسار کی

دیجئے جنبش ذرا اپنے لب جان بخش کو — جان ہونٹون پر ہے اسدم آپکے بیمار کی

اے نبی اللہ سرکا دیجئے رخ سے نقاب
چشم عاشق منتظر ہے آپکے دیدار کی

خواب مین دیکھون کبھی اوس رشک یوسف جمال
منتین کرتاہون کیا کیا طالع بیدار کی

ملتی ہے ایمان کو اوس سے حلاوت یا نبی
شہد سے افزون ہے شیرینی تری گفتار کی

یاد دندان مبارک نے رولایا ہے مجھے
ہے چمک ہر اشک غم مین گوہر شہوار کی

رحمۃ للعالمین کی یاد مین روتاہون مین
جوش پر آئیگی رحمت حضرت غفار کی

کافرونکو تیغ ہے اور مومنون کو ماہ عید
کیا کرون تعریف تیری ابروی خمدار کی

خیر پر کیونکر نہوای شوق میرا خاتمہ
ہے مرے دلمین محبت سید ابرار کی

ہے تصور مجکو روئے احمد مختار کا
میرے مطلع مین ہے عالم مطلع انوار کا

آگیا جب مرے دلمین مدینے کا خیال
پہر گیا آنکھونمین نقشہ خلد کی گلزار کا

کردیا اوس گل کے غم نے اسقدر لاغر مجھے
جسم مین میرے نظر آتا ہے عالم خار کا

چشم حق بین چاہیئے دیدار اقدس کیلئے
حوصلہ ہر آنکھ کو کب ہی ترے دیدار کا

جلوۂ دندان شاہ انبیا کے سامنے
کوڑیون سے کم ہے رتبہ گوہر شہوار کا

آپ ہین نور مجسم نور کا سایہ ہو کیا
دو جہان ہے ایک پرتو آپکے رخسار کا

دولت دارین سے ہی ایک عالم کامیاب
بذل و احسان کیا کہون دربار گوہر بار کا

کاش یارب خواب مین ہو رویت شاہ رسل
منتظر ہون رات دن اس دولت بیدار کا

اک نظر للہ دیکھ اے قرۃ العین جہان
آنکھونمین دم آگیا ہے ہجر کے بیمار کا

یاد کرنا شوق کو کوثر پہ اے بحر کرم
واسطہ دیتاہون تجکو حیدر کرار کا

جناب مصطفےٰ پر جان فدا کی
شہید عشق پر رحمت خدا کی

کہا مشک ختن زلف نبی کو
خطا مجھسے ہوئی ہے کس بلا کی

نہین دیکھی کبھی دنیا کی جانب
کرون کیا مدح چشم پر حیا کی

رخ پاک نبی اک آئینہ تھا
کہ آتی تھی نظر قدرت خدا کی

تھا چہرہ آپکا خورشید محشر
قیامت آپکے قد نے بپا کی

تری خاک قدم کی آگے اے شہ
رہے کیا قدر باقی کیمیا کی

دو عالم کی عطا کرتی ہے دولت
نگاہ لطف شاہ دوسرا کی

محبت جب ہوئی حضرت سے سمجھا
ہوئی پوری محبت اب خدا کی

نہو کیون خاتمہ بالخیر میرا
محبت دلمین ہے خیر الورا کی

دل مردہ ہوا جاتا ہے زندہ
ہوئی تاثیر یثرب کی ہوا کی

در محبوب تک پہونچا نہ افسوس
ہوئی تاثیر کیا آہ رسا کی

اوڑا لائے اگر خاک مدینہ
مری آنکھون پہ ہو منت صبا کی

ملے جنت اونہین کی پیروی سے
سعادت ہے اطاعت مصطفیٰ کی

رہے مومن نہ کیون اون سے محبت
محبت فرض ہے آل عبا کی

خدا کا شکر کیا کیجے کہ اوسنے
ہمین اسلام کی دولت عطا کی

کلام شوق گر ہو جائے مقبول
عنایت ہے جناب مصطفیٰ کی

ہین کہان روضۂ رضوان کی دکہانیوالے
داغ دلکو مرے گلزار بنانیوالے

نقش ایمان کا بٹھا دیجے میرے دلمین
کفر کو صفحۂ ہستی سے مٹانیوالے

پاک کر دیجئے عصیان سے دل عاصی کو
آپ ہین خاک کو اکسیر بنانیوالے

اپنے سایہ مین جگہ دیجئے اس بیکس کو
تاب خورشید قیامت سے بچانیوالے

لطف سے اپنے سنوارو مری دین و دنیا
بگڑے کامونکو دو عالم کے بنانیوالے

خوف کیا روز قیامت کا گنہگارون کو
آپ ہین آتش دوزخ سے بچانیوالے

شوق کو کیجے سبکبار غم دنیا سے
بار غم امت عاصی کا اٹھانیوالے

لادے صبا ذرا مری رشک چمن کی بو
بہاتی نہین ہی مجکو گل یاسمن کی بو

آتی نہین ہی خوش مجھے مشک ختن کی بو
سہرے مین ہے میرے کا گل شاہ زمن کی بو

تعریف بوی زلف شہ دین مین کیا کرون
صدقے ہزار بار ہے مشک ختن کی بو

خوشبو مرا دہن ہوا کس گل کے وصف سے
خوشتر گل چمن سے ہی میرے سخن کی بو

خوشرنگ رنگ گل سی ہی اوس گل کی تن کا رنگ
خوشتر ہی بوئے گل سے مبارک بدن کی بو

اس جا ہی ذکر پاک گل گلشن خلیل
جنت کی بو سے کم نہین اس انجمن کی بو

آئی ہی کیا ہوائے مدینہ چمن مین آج
ہر گل سے آرہی ہی مرے گلبدن کی بو

فضل خدا سے عشق کی اب کیا ہوا چلی
دیتا ہے شوق غنچۂ دل پنجتن کی بو

بہار آئی ہے فیض ذو المنن سے
ہوا سے جی ہے ساقی ہے چمن ہے

چہکتی شاخ گل پر بلبلین ہین
چٹکتے غنچے ہین گل خندہ زن ہے

یہ ذکر مولد شاہ رسل سے
نشاط انگیز اب میرا سخن ہے

بہار مولد شاہ رسل سے
دل اہل جہان رشک چمن ہے

پڑے کیونکر زمین پر اوسکا سایہ
مجسم نور سے اوس مہ کا تن ہے

ہے چہرہ اوسکا اک خورشید انور
جو خط اوسپر ہے سورج کی کرن ہے

زبان پر اب ہے زلف شاہ کا وصف
دہن اک نافۂ مشک ختن ہے

رقم کی مدح دندان مبارک
مرا ہر حرف اک در عدن ہے

کہون کیا شوق مین اپنا عقیدہ
مرا ایمان حب پنجتن ہے

آج ختم المرسلین پیدا ہوئے
مالک دنیا و دین پیدا ہوئے

کیون نہ اب شاداب ہو باغ جہان
رحمۃ للعالمین پیدا ہوئے

ملک دین مین کیون نہو نظم و نسق
بادشاہ مرسلین پیدا ہوئے

کیون نہ دیکھے کفر اب راہ عدم
رہبر دین متین پیدا ہوئے

کیون خوشی سے دل نہ اب آباد ہو
خانۂ دل کے مکین پیدا ہوئے

نور سے جنکے جہان پیدا ہوا
آج وہ ماہ مبین پیدا ہوئے

ہو گئے دوزخ کے در اے شوق بند
جب شفیع المذنبین پیدا ہوئے

السلام اے نور یزدان السلام
السلام اے عین ایمان السلام

السلام اے رحمۃ للعالمین
ابر لطف و بحر احسان السلام

السلام اے حق تعالی کے حبیب
دوستی تیری ہے ایمان السلام

السلام اے انبیا کے پیشوا
پیشوائے پیشوایان السلام

السلام اے رہبر راہ ھدا
اے چراغ دین و ایمان السلام

السلام اے نکتہ دان من عرف
واقف اسرار یزدان السلام

نور سے تیرے کہ جہان پیدا ہوا
السلام اے نور سبحان السلام

تیرے پرتو سے ہوئی روشن زمین
آفتاب اوج احسان السلام

تیرے مقدم سے ہوئی دنیا چمن
اے بہار فضل سبحان السلام

تیرے دست گوہر افشان سے ہوا
پانی پانی ابر نیسان السلام

کی اطاعت تیری ہر اک نے قبول
بادشاہ ملک امکان السلام

ہے شرف آدم کو تیری ذات سے
موجب تشریف انسان السلام

تاج ہے لولاک کا سر پر ترے
کیا کہون اے شہ تری شان السلام

بالیقین تو جان ہے ایمان بدن
قبلۂ دل جان ایمان السلام

ہے بلاشک تو طبیب معنوی
درد دل کی دیدے درمان السلام

اک نگاہ رحم کیجو شوق پر
ناظر و منظور رحمن السلام

سلامٌ علیک اے شفیع الورا
سلامٌ علیک اے حبیب خدا

ترے سر پہ ہے ابر لطف خدا
ترے قدمونکے نیچے عرش علا

سلامٌ علیک ای شہ کائنات
ترے سر پہ ہے تاج لولاک کا

سلامٌ علیک ای رسول کریم
مرے حال پر رحم کیجو ذرا

جگہ دیجیو سایۂ لطف مین
نہین مجکو تیرے سوا آسرا

مثل ہے بڑی بات چھوٹا ہے منہ
کہان مین کہان حوصلہ نعت کا

دو عالم سے ہے تیرا رتبہ بلند
ترا آستانہ ہے عرش خدا

تڑپتا ہے شوق حزین یا نبیؐ
خبر اپنے مہجور کی لے ذرا

لبھاتی ہے دلکو ادائے محمدؐ
مین ہون لاکھہ جان سے فدائے محمدؐ

نہین دلکی تسکین کی کوئی صورت
خدایا دکھادے لقائے محمدؐ

کہان حد بشر کا کہان نعت اقدس
خدا کو ہے شایان ثنائے محمدؐ

اگر وہ نہوتے نہوتا یہ عالم
ہے ایجاد عالم برائے محمدؐ

قدم اوسکے لیتے ہین سب اپنے سر پر
ہے سرتاج عالم گدائے محمدؐ

اطاعت نبیؐ کی ہے طاعت خدا کی
رضائے خدا ہے رضائے محمدؐ

گناہون سے اپنے ہون نادم الٰہی
مجھے بخش دیجیو برائے محمدؐ

ہو لئے مدینہ کبھی آئے اے شوق
پڑے آنکھہ مین خاک پائے محمدؐ

الوداع اے شاہ عالم الوداع
الوداع اے فخر آدم الوداع

ہو گیا ویران اب سارا جہان
اے بہار باغ عالم الوداع

ہے کہان اب وہ چراغ جسم و جان
ہو گیا تاریک عالم الوداع

اب کہان وہ چشمۂ جود و عطا
رو رہی ہے چشم عالم الوداع

پائی انسان نے بزرگی آپ سے
باعث تشریف آدم الوداع

ہے رجوع بندگان تیری طرف
قبلۂ حاجات عالم الوداع

سب حسین ذرے ہین تو ہی آفتاب
رونق خوبان عالم الوداع

بار غم سے صاحب لولاک کے
آسمان بہی ہو گیا خم الوداع

کب شفق ہے اس الم سے آسمان
رورہا ہے خون پیہم الوداع

کہلگیا ہے مومنون پر باب غم
منعقد ہے بزم ماتم الوداع

کیون نہو دل مومنونکا پاش پاش
چل رہا ہے ارہ غم الوداع

عرش وکرسی اور زمین وآسمان
کررہے ہین شہ کا ماتم الوداع

کیا ہوا غم کی جہان مین اب چلی
درہم وبرہم ہے عالم الوداع

نالہ جانکاہ ہر پیر وجوان
شور محشر سے نہین کم الوداع

ہوگئی ہے کیا قیامت شوق آج
ہے پریشان ایک عالم الوداع

اشک غم جو یہان بہاتے ہین
قصر در خلد مین وہ پاتے ہین

چشم عالم سے ندیان ہین روان
کون دنیا سے پیاسے جاتے ہین

آتے ہین اشک موئے مژگان پر
نخل ماتم کے بار لاتے ہین

غم سرور مین جو گرے آنسو
ہمکو دوزخ سے وہ بچاتے ہین

داغ غم سے بنا ہے دل گلزار
نہر اشکون کی ہم بہاتے ہین

ہین ید اللہ کے نور عین حسین
ہاتھ کس پر شقی اوٹھاتے ہین

اب کوثر سے ہاتھ دہوے شقی
خون سادات کا بہاتے ہین

کربلا مین ہوئے ہین جو صدمے
صدمہ حشر کو بہلاتے ہین

خون دل جب ہے اور جگر ہے کباب
شوق غم کے مزے اوڑاتے ہین

زمانے سے ہون تنگ اے غوث اعظم — ترحم ترحم ترحم ترحم
کیا ہے مجھے فکر دنیا نے مضطر — مراد دل ہے بریان مری چشم پرنم
نہین کوئی دنیا مین مجکو سہارا — کرو میری امداد اے غوث اعظم
کرون کیا تری مدح رشک مسیحا — ترے آستان پر ہے چوتھا فلک خم
ترے جد امجد کا دین تجھسے زندہ — ہوا ہے بلا شبہہ اے غوث اعظم
کرو میری تائید اوسوقت اے شہ — مرے جسم سے نکلے جسدم مرا دم
کرون مدح کس منہ سے قطب جہان کی — مین ذرہ ہون ناچیز وہ مہر عالم
مین قطرہ ہون ناپاک وہ بحر رحمت — مین ننگ بشر ہون وہ ہین فخر آدم
مین کس حوصلے پر کرون مدح اوسکی — کہان مین کہان مدحت قطب عالم
نگاہ عنایت دکھاتی ہے جنت — نظر غوث کی ہے کہ اکسیر اعظم

کھڑا ہے وہ در پر جھکائے ہوئے سر
کرو شوق پر اک نظر غوث اعظم

السلام اے دستگیر بیکسان — السلام اے چارۂ درد نہان
السلام اے مظہر انوار رب — تیرے پرتو سے ہوا روشن جہان
السلام اے معدن اسرار حق — السلام اے پیشوائے عارفان
السلام اے پیر پیران طریق — السلام اے مقتدائے انس و جان
السلام اے اولیا کے بادشاہ — دو جہان مین حکم تیرا ہے روان
السلام اے نور چشم مصطفی — السلام اے افتخار دو جہان
السلام اے نوبہار باغ قدس — اے گل گلزار خاتون جہان

السلام اے کاشف اسرار حق — ہے کلید معرفت تیری زبان
دست اقدس سے ہے کہ جنت کی کلید — جسنے کی بیعت ملی اوسکو جنان
اک جہان ہے در سے تیرے فیضیاب — السلام اے بحر فیض بیکران
اولیا کی گردنون پہ ہے قدم — خاکپا ہے توتیاے قدسیان
ہین ملایک خادمان بارگہ — تابع فرمان عالی آسمان
بحر علم و معرفت ہے دل ترا — ہے زبان تیری شہا گوہرفشان
کیا کرون تعریف تیری دستگیر — کل جہان قالب ہے اور تو اوسمین جان
کل جہان عاشق ہے تو معشوق ہے — منزلت تیری شہا کیا ہو بیان
کیا کرون اے شاہ اپنا عرض حال — غم سے ہے معمور میری داستان
ہو گیا ہون بحر مین عصیان کے غرق — دستگیری کر مری قطب جہان
اپنے سایہ مین جگہ مجکو بہی دے — مامن عالم ہے تیرا آستان

اک نگاہ لطف کیجو شوق پر
چہوڑکر اس در کو وہ جاوے کہان

تیغ عشق احمدی کا دل ہے گہائل اندنون — درد الفت کا مزا ہے مجکو حاصل اندنون
رحمۃ للعالمین کا ذکر ہوتا ہے یہان — مہبط انوار رحمت ہے یہ محفل اندنون
دی خدا نے یہ محبت صاحب معراج کی — ہو گئی الفت جہان کی دل سے زائل اندنون
نعمتین دنیا و دین کی کیجیو مجکو عطا — یارسول اللہ تری در پہ ہون سائل اندنون
جلد دے توفیق مجکو تا مدینے کو چلون — عاشقون مین رکہہ یارب مجکو کاہل اندنون

ہند کے رہنے سے دل اب شوق کا بیزار ہے

کرم سے نین خدایا اوسکو داخل اندنون

باعث افضال رب یہ محفل میلاد ہے
خیر و برکت کا سبب یہ محفل میلاد ہے

ذکر میلاد نبی ہوتا ہے یان اب مومنو
بیٹھئے یان باادب یہ محفل میلاد ہے

باتین کرنا اس جگہ کب ہے ادب کا مقتضی
کیجئے یان بندلب یہ محفل میلاد ہے

منتخب کونین مین ہے احمد مرسل کی ذات
محفلون مین منتخب یہ محفل میلاد ہے

ذکر میلاد جناب مصطفےٰ کے واسطے
بخشدے ہم سبکو رب یہ محفل میلاد ہے

رکھہ سلامت بانئے محفل کو اے رب کریم
دے مرادین اوسکی سب یہ محفل میلاد ہے

مانگ لو دلکی مرادین شوقؔ تم اللہ سے
ہے دعا کا وقت اب یہ محفل میلاد ہے

پیشوائے انبیا پیدا ہوئے
مقتدائے اصفیا پیدا ہوئے

رہبر راہ ہدا پیدا ہوئے
گمرہون کے رہنما پیدا ہوئے

بنگئے ہین طور مکے کے پہاڑ
مظہر نور خدا پیدا ہوئے

ذکر عالم مین تھین اسکے سوا
بادشاہ ماسوا پیدا ہوئے

وہ ہوئے پیدا کہ جنکے نور سے
ماہ و خورشید و سما پیدا ہوئے

بھیجتا ہے خود خدا جنپر سلام
آج وہ صل علی پیدا ہوئے

چار سو صل علی کی ہے صدا
اب محمد مصطفےٰ پیدا ہوئے

مقصد دارین کا عقدہ کھلا
واہ کیا عقدہ کشا پیدا ہوئے

محو دل سے ہو گیا خوف سزا
شافع روز جزا پیدا ہوئے

کیون نہو ایمان کا روشن چراغ
اب سراج الانبیا پیدا ہوئے

نام پر جنکے فدا ہے جان شوق
آج وہ نام خدا پیدا ہوئے

لگا عشق نبی کا تیر دلپر میرے کاری ہے
حسینان جہان کو اے نبی تجھسے ہی کیا نسبت
جو کی ہے موشگافی مدح مین زلف ہیمبر کی
نہ کہنا دور مجھسے فیض اپنا یا رسول اللہ
نہین ہے خوف کچھہ ہم عاصیونکو روز محشر کا

عجب کیا ہے اگر آنکھون سے میری خون جاری ہے
خدا خود ہو گیا عاشق تری صورت پیاری ہے
مرے سر ہر بن مو سے خدا کا شکر جاری ہے
دو عالم مین تمہارا چشمۂ الطاف جاری ہے
شفاعت کی رسول اللہ سے امیدواری ہے

مئے جنت کی کچھ حاجت نہین ہے شوق کو زاہد
وہ مخمور شراب الفت محبوب باری ہے

سلام علیک اے رسول کریم
کرون کس زبان سے مین تیری ثنا
تو بے شک خدا کا ہے محبوب خاص
کرون کیا مین عرض اپنا حال تباہ
تڑپتا ہون بلبل کے مانند آہ

سلام علیک اے رؤف رحیم
ہے بعد خدا رتبہ تیرا عظیم
ہے بندون پہ تیری شفاعت عمیم
ہے بندے کی حالت کا صاحب علیم
ذرا میرے گل کی خبر لا نسیم

عجب کیا گنہ شوق کے ہون معاف
خدا ہے رحیم اور نبی بھی رحیم

السلام اے قطب عالم السلام
کل جہان قالب ہے اور تو جان ہے
دین احمد تجھسے ہی زندہ ہوا

السلام اے غوث اعظم السلام
السلام اے جان عالم السلام
تو ہے رشک ابن مریم السلام

اولیا مین ہے ترا رتبہ عظیم | اتقیا مین تو ہے اکرم السلام

بے خبر اے غوث اعظم شوق کی
دل ہے بریان چشم پرنم السلام